○ دو راستوں میں ایک کا انتخاب ـــــ
○ دارالعلوم کے مہتمم کا دورہ ازبکستان
○ کاروانِ آخرت

محرم کے پہلے عشرے میں سانحہ پشاور وقوع پذیر ہوا قرآن مجید اور مسجد کی بے حرمتی کی گئی کئی انسانوں کی جانیں ضائع ہوئیں زندگی سے بھرپور آباد شہر ویرانے کا سماں پیش کرنے لگا اس کے چند روز بعد چنیوٹ میں اللہ کے قرآن کو جلایا گیا اور ربّ ستار رحیم کے قہر و غضب کو کھلے بندوں دعوت دی گئی، ایسی جرأت جو کبھی کسی انگریز، ہندو اور غیر مسلم کو نہ ہوسکی اور نہ انگریز دورِ حکومت میں کوئی انتہاء پسندی کا ایسا ہولناک واقعہ پیش آیا مگر مسلم معاشرہ اور نفاذِ شریعت کی دعویدار حکومت کے دورِ اقتدار میں ایسے مناظر بھی قوم کو دیکھنے پڑے جن کے محض تصور سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ؏

بسے نادیدنی را دیدہ ام من مرا اے کاش کہ مادر نہ زادے

کراچی کے حالات اور تمام تر تفصیلات اور اصل حقائق پریس کے ذریعہ پوری دنیا پر عیاں ہو گئے ہیں پنجاب اور بلوچستان کی صورت حال بھی کوئی اطمینان بخش نہیں، وزیر اعظم اپنے تمام وعدوں کو بھول چکے ہیں نفاذِ شریعت تو کجا، نظامِ شریعت کی تنفیذ کے تمام راستے مسدود کر دیئے گئے ہیں اخلاقی انحطاط بڑھ گیا ہے سیاسی اور قومی شعور کا زوال ہے اور ملی فکر کا فقدان، ایسے مواقع پر رسمی طور پر احتجاج، مطالبے، اربابِ اختیار پر لعن طعن اور عوامی جوش و غضب کا اظہار کیا جاتا ہے مگر تجربہ یہی ہے کہ پرنالہ وہیں رہتا ہے جہاں پہلے تھا ـــــ بلکہ دینی نقطۂ نظر سے حالات مزید بگڑتے چلے جاتے ہیں اور اب اس انتہاء کو پہنچ چکے ہیں جسے گذشتہ عشرے سب نے دیکھ لیا ـــــ اندریں حالات اپنے بہت سے احباب بعض دیندار مخلصین اور بعض داعیین تک یہ محسوس کرنے لگے ہیں کہ اس بگاڑ کو اب درست کرنا ناممکن ہے اس غربال کے کون کون سے سوراخ کو بند کیا جائے گا۔ ؏

تن ہمہ داغ داغ شد پنبہ کجا کجا نہم

ایسے حالات اور مایوسی کی اس فضا میں خالص دینی اور اسلامی نقطۂ نظر سے ہماری گذارش یہ ہے کہ قیامِ امن نفاذِ شریعت، دعوت و تبلیغ اور اسلامی انقلاب کی راہ میں جتنی مشکلات بھی حائل ہیں ان کا زیادہ سے زیادہ